

مرصاد

جون ۲۰۲۶ء

شماره ۴۶



شبكة معراج

m3rajnet www.m3raj.net

قدس شہر کے جملہ واقعات پر مشتمل معراج فورم کا جاری کردہ ماہانہ رسالہ

مقدمہ:

قدس کے مقامی جریدے ”مرصاد“ نے جون 2026ء کے دوران مقبوضہ قدس اور مسجد اقصیٰ پر ہونے والے منظم مظالم اور سنگین خلاف ورزیوں کی ایک ہولناک رپورٹ جاری کی ہے، جس کے مطابق اسرائیلی جارحیت نے قدس میں فلسطینی وجود کو ہر چہار جانب سے اپنے شکنجے میں جکڑ رکھا ہے۔

یہ وحشیانہ حملہ ایک ایسی تباہ کن پالیسی کا حصہ ہے جس میں ایک طرف مکانات اور اداروں کو نکلنے والا مسماری و بلڈوزنگ کا بھیانک خواب ہے، تو دوسری طرف روزمرہ کے خوفناک چھاپوں اور گرفتاریوں کا سایہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی، مسجد اقصیٰ کو تنہا کرنے کے لیے زبردستی شہر بدری کی پالیسی میں تیزی لائی گئی ہے، اور شریسند آباد کاروں کو بغیر کسی روک ٹوک کے تخریب کاری اور دہشت گردی پھیلانے کے لیے کھلی چھوٹ دے دی گئی ہے۔ ان تمام کارروائیوں کا مقصد قدس کے باسیوں کے عزم و حوصلے کو توڑنا ہے، جس کے نتیجے میں وہاں کی گلیوں میں زخمیوں کی ایک بڑی تعداد سامنے آئی ہے۔



مشمولات

عنوان تک فوری پہنچنے کے لیے کلک کریں

آبادکاروں کی دہشت گردی	7	شہدائے قدس	1
مکانات کی مسماری	8	زخمیوں کی تفصیلات	2
غاصب عدالتوں کی کارروائیاں	9	ناجائز آبادکاری	3
مزاحمتی سرگرمیاں	10	مسجد اقصیٰ پر حملے	4
قصبوں اور دیہات پر حملے	11	جبری یہ دھلیاں	5
		گرفتاریوں کی تفصیل	6

شہدائے قدس





مقدس شہید

جون 2026ء کے آخری دنوں میں، قدس اور غربِ اردن الوداع کے ایک پروقار اور غم انگیز منظر پر یکجا ہو گئے۔ جہاں قابض افواج کی گولیوں نے قدس کے معصوم بچے امیر جابر کی زندگی کی آخری سطر لکھ دی، جو پلک جھپکتے ہی اسکول کے بینچ سے اٹھ کر شہداء کی فہرست میں شامل ہو گیا؛ اور اس دھرتی پر اپنے وجود و وابستگی کی قیمت کا ایک نیا گواہ بن گیا۔



بچہ شہید

امیر احمد جابر

ام الشرائط محلے سے (۱۵ سال کی عمر میں)

وہ قابض فوج کی گولیوں سے شہید ہوئے۔

۲۹ جون ۲۰۲۶

قابض حكومت كى تحويل ميں لاشيں



جون 2026ء كے آخر تك قابض حكام كى تحويل ميں موجود قدسى شهداء كے پاكيزه جسدِ خاكى كى تعداد 53 رهي، جن ميں 18 سال سے كم عمر كے 8 بچوں كے جسدِ خاكى بهى شامل هيں۔

زخمیوں کی تفصیلات





رہنما

۱۹

افراد زخمی

جسموں پر گہرے زخم چھوڑنے والے وحشیانہ تشدد اور شہر مقدس کے افق کو دھندلانے والی دم گھونٹ دینے والی آنسو گیس کے بادلوں کے سائے میں، مقبوضہ قدس نے جون 2026ء کو زخمیوں کی ایک دردناک تعداد کے ساتھ الوداع کیا، جنہوں نے اپنی دھرتی سے وفاداری کا تاوان ادا کیا۔ قدس کی گلیوں میں بہنے والا یہ خون دراصل اس انسانی استحصال کی پالیسی کا عملی مظاہرہ ہے جس کے ذریعے غاصب افواج کا مقصد فلسطینیوں کی قوتِ مدافعت کو مفلوج کرنا اور قدسیوں کے اجسام کو عوامی حوصلوں کو کچلنے کا میدان بنانا ہے۔

جون 2026ء کے دوران قابض افواج اور شریپسند آباد کاروں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے اہم ترین واقعات درج ذیل ہیں:

6 جون 2026ء

- قابض افواج کے قصبہ ’القبیلہ‘ پر دھاوے کے دوران فائر کی گئی آنسو گیس کا شیل لگنے سے ایک نوجوان زخمی ہو گیا۔
- قصبہ ’الرام‘ پر حملے کے دوران قابض افواج کی گولی لگنے سے ایک نوجوان زخمی ہوا۔

9 جون 2026ء

- مقبوضہ قدس میں قابض افواج کے بدترین تشدد اور مار پیٹ کے نتیجے میں نوجوان محمود خالد جفال زخمی ہو گئے۔
- نابلس کے جنوب میں واقع قصبے ’حوارہ‘ میں یہودی آباد کاروں کے حملے میں قدس کے نوجوان محمد عمر حماد زخمی ہو گئے۔
- قصبہ ’العیزریہ‘ سے تعلق رکھنے والے قدسی شہری مطلق ربیع اس وقت زخمی ہو گئے جب ’واد الزیتونہ‘ کے علاقے میں موٹر سائیکل پر پیچھا کرتے ہوئے قابض افواج کی گاڑی نے انہیں ٹکر مار دی۔
- ’قلندیا‘ کیمپ میں قابض افواج کے تشدد کے باعث مقامی شہری رائد روبین زخمی ہو گئے۔

15 جون 2026ء

قصبہ ’سلوان‘ کے محلے ’العباسیہ‘ میں قابض افواج کے تشدد سے دو بچے زخمی ہو گئے۔

21 جون 2026ء

’الخان الاحمر‘ کے قریب ’ابو فلاح‘ بدو بستی میں ایک یہودی آباد کار کی جانب سے گاڑی چڑھانے کی کوشش کے نتیجے میں ایک بچہ زخمی ہو گیا۔

22 جون 2026ء

قصبہ ’کفر عقب‘ میں قابض افواج کی ربڑ کی گولی لگنے سے ایک نوجوان زخمی ہو گیا۔

23 جون 2026ء

’وادی ابو ہندی‘ کے علاقے میں موجودگی کے دوران، ’کیدار‘ بستی کے قریب کئی یہودی آباد کاروں کے وحشیانہ تشدد اور مار پیٹ سے چار نوجوان زخمی ہو گئے۔

25 جون 2026ء

قصبہ ’عناتا‘ پر دھاوے کے دوران قابض فوجیوں کے تشدد اور مار پیٹ کے باعث ایک نوجوان لڑکی کے چہرے پر شدید چوٹیں آئیں۔

26 جون 2026ء

قصبہ ’حزمہ‘ میں ایک شادی کی تقریب پر قابض افواج کے دھاوے کے دوران فائر کیا گیا آنسو گیس کا شیل چہرے پر لگنے سے ایک نوجوان شدید زخمی ہو گیا۔

27 جون 2026ء

’قلندیا‘ کیمپ پر قابض افواج کے حملے کے دوران لگنے والی گولی سے ایک نوجوان زخمی ہو گیا۔

28 جون 2026ء

قصبہ ’الرام‘ میں نسل پرست حفاظتی دیوار سے گرنے کے نتیجے میں ایک 20 سالہ نوجوان زخمی ہو گیا۔

مجموعی طور پر، جون 2026ء کے دوران جریدے ”مرصاد“ نے مقبوضہ قدس کے مختلف علاقوں میں قابض افواج کی گولیوں، آنسو گیس کے شیلوں یا اسرائیلی فوجیوں اور آباد کاروں کے تشدد کے نتیجے میں زخمی ہونے والے 19، قدسی نوجوانوں کے کیسز ریکارڈ کیے۔

ناجائز آبادکاری اور یہود کاری





جون 2026ء کے دوران مقبوضہ قدس کے وجود کو ڈستی ہوئی یہودی بستیوں کی تعمیر کے سنگین نتائج سامنے آئے ہیں، جہاں قابض حکام نے ایسے بڑے ڈھانچہ جاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری رکھا جن کا مقصد ایک نیا جغرافیائی نقشہ تیار کرنا ہے تاکہ قدسیوں اور ان کی مسجد اقصیٰ کے لیے بچ جانے والی رہی سہی جگہ کو بھی نگلا جا سکے۔ اب یہ منصوبے محض الگ تہلگ بستیاں نہیں رہے، بلکہ ایک جامع اور منظم جغرافیائی و آبادیاتی جنگ کی شکل اختیار کر چکے ہیں؛ جس میں نئی بستیوں کی منظوری، زمینوں پر ناجائز قبضہ، اور شہر کو ہر طرف سے گھیرنے والی یہود سازی کی راہداریوں کی تعمیر شامل ہے۔ قابض قوتیں اس جکڑ دینے والے استعماری حصار کے ذریعے قدس کو اس کے فلسطینی ماحول سے مکمل طور پر کاٹ دینے اور عرب محلوں کے قلب میں کٹر یہودی آباد کاروں کو بسا کر شہر کا تاریخی چہرہ مسخ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

جون 2026ء میں منظور کیے جانے والے اہم ترین استعماری منصوبے درج ذیل ہیں:

7 جون 2026ء

قابض اسرائیل کی مشینری نے مقبوضہ قدس کے جنوب مشرق میں واقع ’عراق الدیر‘ کے علاقے میں، جو ”معالیہ ادومیم“ اور ”میشور ادومیم“ بستیوں کے درمیان واقع ہے، مقامی شہریوں کی زمینوں کو نشانہ بنانے والے ایک نئے استعماری منصوبے کے تحت کھدائی اور زمین کو ہموار کرنے کا کام کیا۔

8 جون 2026ء

قابض اسرائیلی مشینری نے مقبوضہ قدس کے شمال میں واقع قصبہ ’کفر عقب‘ اور ’قلندیا‘ کیمپ کے ساتھ، ”کوخاف یعقوب“ بستی کے بیرونی حصار کے باہر ایک نئی استعماری سڑک کی تعمیر کا آغاز کیا۔

10 جون 2026ء

قدس میں قابض اسرائیلی بلدیہ، شمال میں واقع محلے ’کفر عقب‘ میں ایک نام نہاد ”تعلیمی کمپلیکس“ قائم کرنے پر کام کر رہی ہے، یہ کام اس زمین پر کیا جا رہا ہے جہاں دبائیوں سے اقوام متحدہ کے ادارے برائے بحالیٰ مہاجرین (UNRWA) کا پیشہ ورانہ تربیتی کالج قائم ہے۔

15 جون 2026ء

قدس کی قابض بلدیہ نے قصبہ ’سلوان‘ میں رومن آرٹھوڈوکس پیٹریارڈ کی چرچ کی ملکیت والی تقریباً 11، دونم زمین پر قبضہ کر لیا، جس کا مقصد زمین پر کنٹرول حاصل کرنا اور وہاں تک رسائی کو محدود کرنا ہے۔

16 جون 2026ء

نام نہاد ’صومالی لینڈ‘ نے مقبوضہ قدس میں اپنا ایک مبینہ سفارت خانہ کھولا، جس پر فلسطینیوں کی جانب سے وسیع پیمانے پر شدید ردعمل اور مخالفت سامنے آئی۔

17 جون 2026ء

قدس کے شمال مغرب میں واقع قصبے ’بیت عنان‘ کے علاقے ’الخنیدق‘ میں آباد کاروں کی مشینری نے بدو بسق سے شہریوں کی زمینوں کی طرف ایک نئی سڑک نکالی۔

18 جون 2026ء

یہودی آباد کاروں نے قدس کے شمال مغرب میں واقع ’وادی سلمان‘ کی بدو بسق کے ارد گرد اسرائیلی پرچم لہرائے اور باڑ لگا دی، جس کا مقصد اس علاقے پر اپنا تسلط مزید مضبوط کرنا ہے۔

27 جون 2026ء

مقبوضہ قدس کے شمال میں واقع قصبے ’مخماس‘ کے علاقے ’الحی‘ میں آباد کاروں نے ایک نئی چوکی قائم کرنے کی تیاری کے لیے زمین کو بلڈوز کیا، جو اس علاقے میں استعماری توسیع کو نشانہ بنانے والے جاری جارحانہ اقدامات کا حصہ ہے۔

مسجد اقصیٰ خطرے میں





۴۹۵۴

نمازیوں کے لیے مسجد
کے دروازے مسلسل
بند کرنے کا دن

مسجد اقصیٰ میں جون 2026ء کے دوران یہود سازی کی ایک خطرناک اور بے مثال لہر دیکھنے میں آئی، جہاں نام نہاد ”ہیکل“ کی حامی تنظیموں نے مسجد کے احاطے میں نیا رخ مسلط کرنے کی کوششیں جاری رکھیں۔ ان کارروائیوں کو قابض افواج کی مکمل حمایت اور سخت پہرے داری حاصل تھی، جس نے مسجد کے اطراف کو ایک بند فوجی چھاؤنی میں تبدیل کر دیا۔

قابض حکام نے اس مہینے کے دوران انتہائی سخت پابندیاں عائد کر کے غربِ اردن اور مقبوضہ اراضی کے ہزاروں فلسطینیوں کو قدس پہنچنے سے روک دیا، جبکہ دوسری طرف یہودی آباد کاروں کو بڑی تعداد میں دھاوے بولنے، اور اقصیٰ کے مصلوں اور مشرقی صحنوں میں علانیہ و اشتعال انگیز تلمودی رسومات ادا کرنے کی کھلی چھوٹ دے دی، تاکہ مسجد اقصیٰ کی زمانی و مکانی تقسیم کے خواب کو جلد از جلد پورا کر کے وہاں کی تاریخی و قانونی حیثیت کو بدلا جا سکے۔

جون 2026ء کے دوران مسجد اقصیٰ کے خلاف قابض قوتوں اور شریسند آباد کاروں کی اہم ترین خلاف ورزیاں درج ذیل ہیں:

یکم جون 2026ء

- نام نہاد ”ماؤنٹ ہیکل اسکول“ نے تلمودی دعاؤں کے سینکڑوں نئے نسخے چھاپے، تاکہ آباد کار انہیں مسجد اقصیٰ پر دھاووں کے دوران استعمال کر سکیں۔
- ایک یہودی آباد کار نے اسرائیلی پرچم لپیٹ کر مسجد اقصیٰ پر حملے کے دوران مغربی دالان کے پاس تصویریں بنائیں۔

8 جون 2026ء

- یہودی آباد کاروں نے مسجد اقصیٰ کے صحن میں تلمودی رسومات ادا کیں، جس میں اجتماعی طور پر زمین پر لیٹنا (مذہبی سجدہ کرنا) بھی شامل تھا۔
- نام نہاد ”یشیوات ماؤنٹ ہیکل“ کے سربراہ ربی الیشع وولفسون نے قبتہ الصخرہ کے سامنے کھڑے ہو کر اسرائیلی فوج کے اہلکاروں کے لیے دعائیں مانگیں۔

15 جون 2026ء

- مذہبی پیشوا (ربی) شموئیل الیابو نے آباد کاروں کو مسجد اقصیٰ پر دھاوے بولنے کی دعوت دی اور انہیں مسجد کے خلاف ان مسلسل کارروائیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے پر اکسایا۔

16 جون 2026ء

- صفد کے ری شموئیل الیابو نے مسجد اقصیٰ کے اندر یہودی عبادت گاہ کی تعمیر کے لیے اپنی مہم جاری رکھی، اور اس اقدام کو ”ہیکل“ کی تعمیر کا پیش خیمہ قرار دیا۔
- اسرائیل کے انتہا پسند وزیر برائے قومی سلامتی ایٹمار بن غفیر نے دعویٰ کیا کہ وہ ”عنقریب“ مسجد اقصیٰ کے اندر ایک یہودی عبادت گاہ تعمیر کریں گے۔

21 جون 2026ء

- ”یشیوات ماؤنٹ ہیکل“ کے سربراہ ربی الیشع وولفسون نے قابض پولیس کی سخت سکیورٹی میں آباد کاروں کے ہمراہ مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا۔

جریدے ”مرصاد“ نے جون 2026ء کے دوران آباد کاروں کی جانب سے مسجد اقصیٰ کے احاطے پر 22 دھاوے ریکارڈ کیے۔ اس دوران مسجد پر حملہ آور ہونے والے آباد کاروں کی تعداد تقریباً 4,954 رہی، جبکہ 4,963 افراد ”سیاح“ کے نام پر داخل ہوئے، جس کے بعد مسجد اقصیٰ کی حرمت پامال کرنے والوں کی مجموعی تعداد 9,917 بنتی ہے۔

جبری بے دخلی... ایک منظم جارجیت



۳

گھر میں نظربندی
کے فیصلے

۴

مسجد اقصیٰ سے
بے دخلی کے فیصلے



V

ملک بدری کا فیصلہ اور
سفری پابندی

قابض حکام نے جون 2026ء کے دوران مسجد اقصیٰ سے بے دخلی کی پالیسی کو ایک منظم جابرانہ ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا جاری رکھا، جس کا مقصد مسجد کو اس کے نمازیوں سے خالی کرنا اور وہاں موجود مرابطین اور مرابطات کو مصلوں اور صحنوں سے دور کرنا ہے، تاکہ یہودی آباد کاروں کے دھاووں کو آسان بنایا جا سکے اور یہود سازی کے منصوبوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے آگے بڑھایا جا سکے۔

ان فیصلوں کے ساتھ ساتھ عسکری سطح پر پیچھا کرنے کی کارروائیاں بھی کی گئیں، جن کے ذریعے بے دخل کیے گئے افراد کو مسجد اقصیٰ کے بیرونی دروازوں کے پاس کھڑے ہونے سے بھی روکا گیا، جو کہ مقدس مقامات کی اسلامی شناخت کے دفاع کے عزم کو توڑنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ جریدے ”مرصاد“ کی ٹیم نے جون 2026ء کے دوران قدسیوں کے خلاف ایسے سات فیصلے ریکارڈ کیے، جن میں مسجد اقصیٰ اور پرانے شہر سے بے دخلی اور گھروں میں نظر بندی جیسی سزائیں شامل ہیں۔

درج ذیل جدول میں مارچ ۲۰۲۶ء کے دوران مقدسی شہریوں پر عائد کی جانے والی اہم جبری پابندیوں (یہ دخلی، گھر میں نظر بندی اور سفر پر پابندی) کی تفصیل دی گئی ہے:

#	نام	قسم	تاریخ	دورانیہ
۱	الصحفي سيف القواسمي	مسجد اقصیٰ سے یہ دخلی	2 جون 2026	6 ماہ
۲	خليل الترهوني	مسجد اقصیٰ سے یہ دخلی	2 جون 2026	4 ماہ
۳	نفيسة خويص	مسجد اقصیٰ سے یہ دخلی	2 جون 2026	6 ماہ
۴	جهاد الننتشة	مسجد اقصیٰ سے یہ دخلی	6 جون 2026	6 ماہ
۵	رند الحلواني	گھر میں نظر بندی	8 جون 2026	5 دن
۶	عمر الشامي	گھر میں نظر بندی	22 جون 2026	3 دن
۷	جهاد الرجي	گھر میں نظر بندی	24 جون 2026	5 دن

گرفتاریاں... بڑھتی ہوئی جارجیت کا تسلسل





۱۳۳

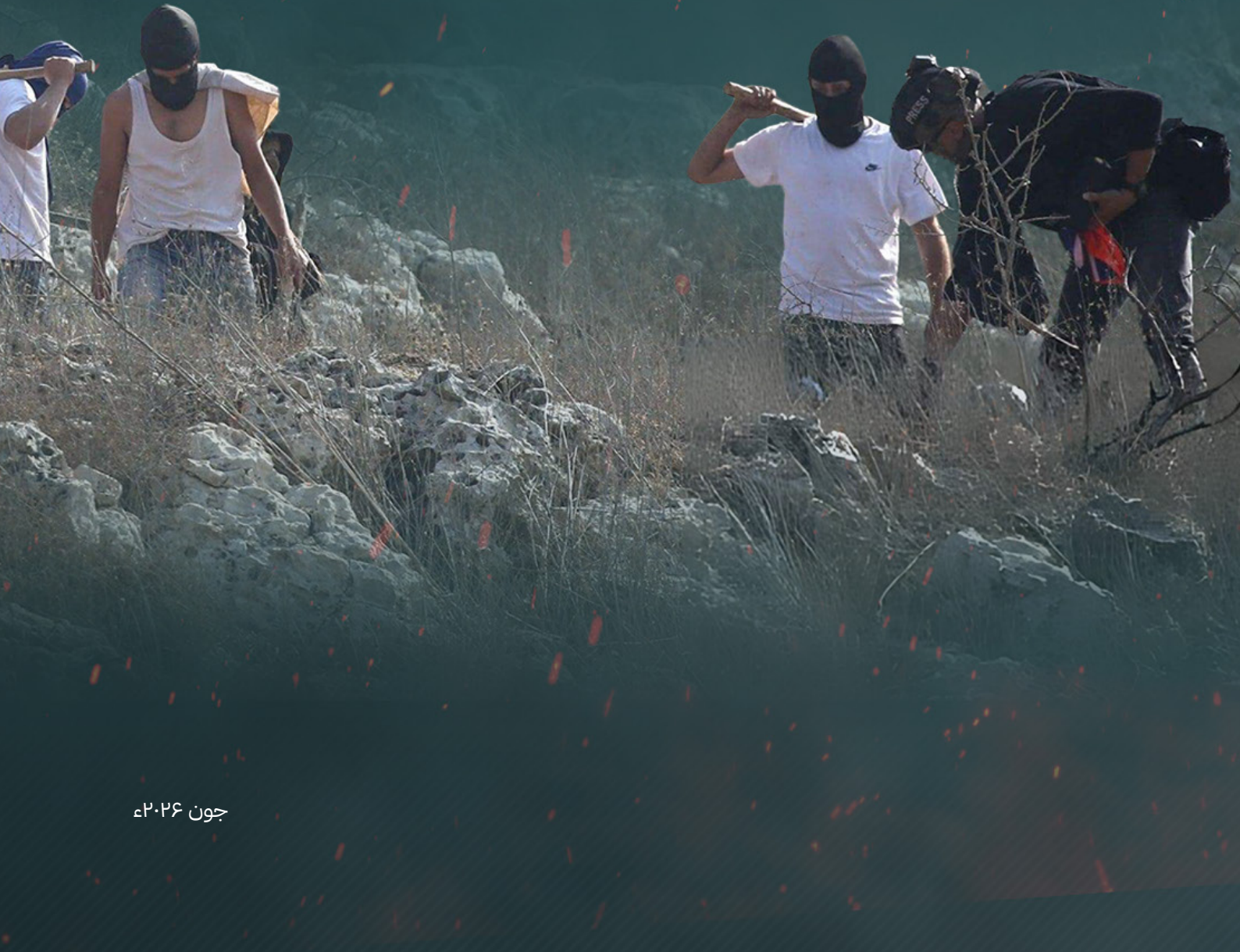
مرتبہ گرفتاریاں-قدس
شہر میں



قابض اسرائیلی حکام نے جون 2026ء کے دوران قدسیوں کے خلاف گرفتاریوں کی ایک اندھی مہم چلا کر ان پر گھیرا مزید تنگ کیا، جس کا مقصد مسجد اقصیٰ کے انسانی حصار کو ختم کرنا اور مقدس شہر کی گلیوں کو ایک ایسے روزمرہ کے مقتل یا جال میں تبدیل کرنا ہے جو وہاں کے نوجوانوں اور ان کے خاندانوں کی آزادی کو نگل رہا ہے۔ یہ گرفتاریاں محض اعداد و شمار نہیں ہیں، بلکہ ایک ایسے وحشیانہ عزائم کا روپ دھار چکی ہیں جو مسجد اقصیٰ کی دہلیز اور پرانے شہر کی گلیوں میں نمازیوں کی گھات میں رہتے ہیں، جہاں بچوں اور خواتین کو خوف زدہ کرنے کی ایک ناکام کوشش کے تحت بدترین تشدد کا نشانہ بناتے ہوئے تفتیشی تہ خانوں میں دھکیلا جاتا ہے۔

جون 2026ء کے دوران جریدے ”مرصاد“ نے مقبوضہ قدس میں گرفتاریوں کے 133 واقعات ریکارڈ کیے۔

صیہونی آباد کاروں کی دہشت گردی بے لگام جارحیت





۲۵

حملے کیے صیہونی آبادکار
جتھوں نے

شرپسند یہودی آباد کاروں کے جتھہ جون 2026ء میں نام نہاد ”ہیکل“ کے اوبہام کو دل میں لیے وحشیوں کی طرح امڈ آئے، تاکہ ایک منظم اور شدید دہشت گردی کے ذریعے مقدس شہر کی حرمت کو پامال کر سکیں؛ جس نے خاموش تماشائی بنی دنیا کی آنکھوں کے سامنے قدسیوں کی زندگی کو ایک روزمرہ کا جہنم بنا دیا۔ ان انتہا پسندوں کی جارحیت اب محض وقتی دھاوے نہیں رہی، بلکہ یہ غاصب افواج کے عسکری پہرے میں ہونے والی ایک منظم دہشت گردی ہے؛ انہوں نے پرانے شہر کی گلیوں میں اپنی غنڈہ گردی کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے، جہاں وہ نمازیوں پر حملے کرتے ہیں اور شہر کے عرب و اسلامی نقوش کو مٹانے اور گولی و بارود کے بل بوتے پر اپنا جھوٹا تسلط قائم کرنے کے لیے بغیر کسی روک ٹوک کے اشتعال انگیز رسومات ادا کرتے ہیں۔

جون 2026ء کے دوران شہرِ قدس میں یہودی آباد کاروں کے جتھوں کی جانب سے کیے جانے والے اہم ترین حملے درج ذیل ہیں:

2 جون 2026ء

آباد کاروں نے قصبہ ’جبع‘ کے قریب ’معازی جبع‘ بدو بستی کے مقامی لوگوں پر حملہ کیا۔

3 جون 2026ء

’الخان الاحمر‘ کے علاقے کے قریب، آباد کاروں نے ’عرب التبنہ‘ بدو بستی کو پانی فراہم کرنے والی واحد اور مرکزی پائپ لائن کو توڑ پھوڑ کا نشانہ بنایا۔

4 جون 2026ء

- آباد کاروں نے قصبہ ’سلوان‘ کے ’شارع العین‘ پر واقع ’الارض الحمراء‘ کے اس رقبے پر قابض افواج کے پہرے میں جشن منایا جس پر انہوں نے 2022ء کے آخر میں ناجائز قبضہ کیا تھا۔
- آباد کاروں نے ’الخان الاحمر‘ پر دھاوا بولا اور مقامی شہریوں کی رہائش گاہوں کے درمیان اپنے مویشی چھوڑ دیے۔

5 جون 2026ء

- آباد کاروں نے ’الخان الاحمر‘ کے علاقے میں ’المہتوش‘ بستی کو پانی سپلائی کرنے والی مرکزی لائن کو نقصان پہنچایا۔
- آباد کاروں نے قصبہ ’حزمہ‘ میں مقامی شہریوں کی زرعی اراضی کو آگ لگا دی۔

6 جون 2026ء

- آباد کاروں کے گروہوں نے ’مخماس‘ چوک کے قریب فلسطینیوں کی گاڑیوں پر حملہ کیا۔
- قصبہ ’صور باہر‘ سے تعلق رکھنے والے قدسی شہری محمد عمر علی حماد پر آباد کاروں نے نابلس کے جنوب میں واقع قصبے ’حوارہ‘ میں موجودگی کے دوران تشدد کیا، جس سے انہیں شدید چوٹیں اور کھرونچیں آئیں۔

9 جون 2026ء

انتہا پسند دائیں بازو کے کنیسٹ (اسرائیلی پارلیمنٹ) ممبر ’تسفی سوکوت‘ نے قابض افواج کے ہمراہ ’شعفاط‘ کیمپ کے محلے ’رأس شحاده‘ میں ’نور الہدیٰ‘ اسکول کے احاطے پر دھاوا بولا، جہاں انہوں نے اسکول کے پرنسپل سے موقع پر ہی بازپرس کی اور اسکول بند کرنے کی دھمکی دی۔

12 جون 2026ء

آباد کاروں نے ’الخان الاحمر‘ کے علاقے میں ’العراعرہ للمہتوش‘ اور ’التبنہ‘ بستیوں کو پانی فراہم کرنے والی پائپ لائنیں کاٹ دیں اور انہیں تباہ کر دیا، جس کے نتیجے میں درجنوں خاندان پانی سے محروم ہو گئے۔

18 جون 2026ء

- اسرائیلی کنیسٹ کے رکن ’تسفی سوکوت‘ نے فوج اور پولیس کی سخت سکیورٹی میں قصبہ ’کفر عقب‘ کے اسکولوں کے ارد گرد دھاوا بولا۔
- آباد کاروں نے ’عناتا‘ کے میدانوں میں چرواہوں پر حملہ کیا۔
- آباد کاروں نے قدس کے شمال مغرب میں واقع ’وادی سلمان‘ کی بدو بستی میں اسرائیلی پرچم لہرائے اور ایک نئی باڑ نصب کی۔

21 جون 2026ء

- ’الخان الاحمر‘ کے قریب ’ابو فلاح‘ بدو بستی میں ایک آباد کار نے گاڑی چڑھا کر ایک بچے کو کچلنے کی کوشش کی۔
- ایک آباد کار نے قدس کے شمال مشرق میں واقع ’جبع‘ چوک کے قریب نابلس کے ایک شہری کی گاڑی پر حملہ کیا، اسے بدترین تشدد کا نشانہ بنایا، گاڑی کے شیشے توڑ دیے اور اس کے تین ٹائروں کو پنکچر کرنے کے بعد وہاں سے فرار ہو گیا۔

23 جون 2026ء

مقبوضہ قدس کے جنوب مشرق میں شہریوں کی زمینوں پر قائم کردہ ”کیدار“ بستی کے قریب آباد کاروں نے چار نوجوانوں کو وحشیانہ مار پیٹ اور تشدد کا نشانہ بنایا۔

24 جون 2026ء

- آباد کاروں نے قدس کے علاقے ’وادی زریق‘ میں واقع ’العراعرہ‘ گاؤں پر دھاوا بولا۔
- آباد کاروں نے قصبہ ’سلوان‘ کے محلے ’العباسیہ‘ کے پہاڑی علاقے میں آگ لگا دی، جس سے متعدد درخت جل کر خاکستر ہو گئے اور دیگر کو شدید نقصان پہنچا، جبکہ قابض فائر بریگیڈ کے عملے کی تاخیر سے پہنچنے کے باعث آگ وسیع رقبے پر پھیل گئی۔

25 جون 2026ء

- ’العراعرہ‘ بدو بستی کے قریب ایک آباد کار نے نوجوان یوسف عراعرہ اور ان کے والد پر حملہ کیا۔
- کنیسٹ کے رکن ’تسفی سوکوت‘ نے محلے ’واد الجوز‘ میں ”مسلم گرلز اسکول“ پر دھاوا بولا اور اسرائیلی پولیس کے ذریعے فلسطینی قومی مواد پر مبنی بورڈز اور چارٹس ضبط کروائے۔

26 جون 2026ء

ایک نئی یہودی بستی قائم کرنے کی تیاری کے طور پر آباد کاروں نے قصبہ ’مخماس‘ میں زمینوں کو بلڈوز کیا۔

27 جون 2026ء

’الخان الاحمر‘ کے قریب ’التبنہ‘ بدو بستی میں آباد کاروں نے مقامی شہریوں پر حملہ کیا۔

28 جون 2026ء

آباد کاروں نے قصبہ ’حزمہ‘ کے باسیوں پر حملہ کیا اور شہریوں کی گاڑیوں کو آگ لگانے کی کوشش کی۔

29 جون 2026ء

- مشرقی قدس کی ’المہتوش‘ بدو بستی میں آباد کاروں نے مقامی شہریوں کے گھروں اور زرعی تنصیبات کے قریب زبردستی پانی کی لائن بچھائی۔
- مشرقی قدس میں ’الخان الاحمر‘ کے علاقے کے قریب آباد کاروں نے رام اللہ کے ایک شہری کی گاڑی پر حملہ کیا، جس سے گاڑی کو شدید مالی نقصان پہنچا۔

30 جون 2026ء

قابض حکومت کے انتہا پسند وزیر برائے قومی سلامتی ایٹمار بن غفیر نے شدید سکیورٹی حصار میں مسجد اقصیٰ کے جنوب میں واقع قصبے ’سلوان‘ پر دھاوا بولا۔

مجموعی طور پر، جریدے ”مرصاد“ کی ٹیم نے جون 2026ء کے دوران قدسی باسیوں، ان کی جائیدادوں اور اسلامی و مسیحی مقدس مقامات کے خلاف شری پسند آباد کاروں کے جتھوں کی جانب سے کیے جانے والے 25 سے زائد حملے ریکارڈ کیے۔

انہدام و مسماری کا کابوس





IV

انہدام وسماری کی
کارروائیاں

جون 2026ء کے دوران مسماری اور بلڈوزنگ کا بھیانک خواب ایک ایسے زلزلے کی شکل اختیار کر گیا جس نے قدسیوں کی املاک کو نگل لیا، جہاں قابض حکام کے بلڈوزروں نے ایک تیز ترین جغرافیائی قتل عام کے تحت قدسیوں کے گھروں اور تنصیبات کو ملبے کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا اور کسی اینٹ سے اینٹ بچنے نہ دی۔

یہ بکھرا ہوا ملبہ محض سیمنٹ کے ٹکڑے نہیں ہے، بلکہ یہ جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے اس وحشیانہ عزائم کی داستان ہے جس کا مقصد خاندانوں کو بے گھر کرنا اور شہر کے عرب و اسلامی نقوش کو مٹانا ہے؛ جہاں ایک قدسی کو بھاری بھرکم خیالی جرمانوں کے خوف سے اپنے ہی ہاتھوں اپنا گھر گرانے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا منظر ہے جو ظلم و قہر سے لبریز ہے اور جس کے ذریعے بڑی بے رحمی سے ایک نیا آبادیاتی رخ تیار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

مقبوضہ قدس میں جون 2026ء کے دوران جریدے ”مرصاد“ نے مسماری اور بلڈوزنگ کی 17 کارروائیاں ریکارڈ کیں، جن میں خود اپنے ہاتھوں سے کی جانے والی مسماری اور قابض بلڈوزروں کے ذریعے کی جانے والی مسماری شامل ہے، اس کے علاوہ مسماری کے درجنوں احکامات اور نوٹسز بھی جاری کیے گئے۔

جون 2026ء کے دوران مقبوضہ قدس میں قابض اسرائیلی حکام کی جانب سے کی جانے والی مسماری کی اہم ترین کارروائیوں کا جدول درج ذیل ہے:

#	مالک کا نام	تنصیبات کی قسم	نقصان کی نوعیت	تاریخ	جگہ
۱	زیاد سلطان	مکان اور تجارتی کارخانہ	مسماری	3 جون 2026	جبع
۲	عبد الفتاح الجمل	تجارتی منشآت کی چارڈیواری	مسماری	3 جون 2026	جبع
۳	أبو موسی السویری	تجارتی دکانیں	مسماری	3 جون 2026	حزما
۴	أشرف برقان	مکان	خود اپنے ہاتھوں سے مسماری	5 جون 2026	سلوان
۵	نبیل ابو جمعه	مکان	خود اپنے ہاتھوں سے مسماری	6 جون 2026	الطور
۶	-	تجارتی منشآت	مسماری	10 جون 2026	جبل الکبر
۷	خاندان زواہرة	ربائشی اور زرعی تنصیبات	بلڈوزنگ	14 جون 2026	مخماس
۸	أرض دیر الروم	زمین	مسماری اور بلڈوزنگ	15 جون 2026	سلوان
۹	-	سڑک	بلڈوزنگ	22 جون 2026	کفر عقب
۱۰	-	تین ربائشی عمارتیں	مسماری	22 جون 2026	کفر عقب
۱۱	-	مکان	مسماری	22 جون 2026	بیت حنینا
۱۲	-	تجارتی دکانوں کے سامنے کا حصہ	مسماری	23 جون 2026	شعفاط
۱۳	-	ربائشی منشآت	مسماری	24 جون 2026	الولجہ
۱۴	محمد ماہر محیسن	زرعی کمرہ	خود اپنے ہاتھوں سے مسماری	30 جون 2026	العيساویہ

مقدسی شہری سلاخوں کے پیچھے



۶

مقدس شہریوں کے خلاف انتظامی حراست کے احکام جاری کیے گئے

۱۲

مقدس شہریوں کے خلاف باقاعدہ قید کے احکام جاری کیے گئے

جون 2026ء میں قدس نے اپنوں کی جدائی کا وہ کڑوا گھونٹ بھرا جب اس نے اپنے بہترین بیٹوں کو اندھیری کوٹھڑیوں کی نذر ہوتے دیکھا؛ جہاں عدالتی کارروائیاں عزم و حوصلے کو توڑنے کی ایک مسلسل جنگ بن چکی ہیں، جس کے ذریعے قابض قوتیں شہر کی دھڑکن کو خاموش کرنے اور مسجد اقصیٰ کے دفاع کے لیے کھڑی انسانی دیواروں کو غائب کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

قابض اسرائیل کی جیلیں اب ایک ایسی خاموش جنگ کا میدان بن چکی ہیں جہاں قدس کے اسیران اپنی فولادی قوتِ ارادی کے ساتھ، تنہائی کی سزاؤں، ملاقاتوں پر پابندی اور جان بوجھ کر کی جانے والی طبی غفلت کے خلاف اپنے ہم وطنوں کے شانہ بشانہ برسرِ پیکار ہیں، تاکہ سلاخوں کے پیچھے قید ہر اسیر غاصب قوتوں کے بے پناہ ظلم کے سامنے ثابت قدمی کا ایک زندہ استعارہ بن جائے۔

جریدے ”مرصاد“ کی ٹیم جون 2026ء کے دوران قدسیوں کے خلاف قابض عدالتوں کے 18 فیصلے ریکارڈ کرنے میں کامیاب رہی، جن میں باقاعدہ قیدِ با مشقت اور انتظامی حراست (بغیر کسی مقدمے کے جیل) جیسے احکامات شامل ہیں۔

جون ۲۰۲۶ء میں قدس میں باقاعدہ قید ، انتظامی حراست اور گھروں میں نظر بندی کے فیصلوں کی تفصیل:

#	نام	فیصلے کی نوعیت	تاریخ	مدت / سزا
۱	مہدی عبسان	انتظامی حراست میں توسیع	1 جون 2026	4 ماہ
۲	عبد الرحمن الشریف	انتظامی حراست میں توسیع	1 جون 2026	4 ماہ
۳	مہدی العباسی	انتظامی حراست میں توسیع	1 جون 2026	4 ماہ
۴	محمد أبو خالد	باقاعدہ حراست	2 جون 2026	۱۱ ماہ
۵	عبد الہادی أبو زخم	باقاعدہ حراست	2 جون 2026	8 ماہ
۶	ماجد علیان	باقاعدہ حراست	2 جون 2026	7 ماہ
۷	بیان الجعبہ	باقاعدہ حراست	7 جون 2026	20 ماہ
۸	سامر أبو عیشہ	انتظامی حراست میں توسیع	16 جون 2026	4 ماہ
۹	جہاد ہاشم حمیدہ	باقاعدہ حراست	17 جون 2026	30 ماہ و پانچ ہزار شیکل مالی جرمانہ
۱۰	فہد رائد فہد أبو ہلال	انتظامی حراست میں توسیع	18 جون 2026	4 ماہ
۱۱	محمد جمال محمد عریقات	انتظامی حراست میں توسیع	18 جون 2026	3 ماہ
۱۲	أحمد سجدة	باقاعدہ حراست	25 جون 2026	ساڑھے 18 سال
۱۳	یونس ولید خضور	انتظامی حراست میں توسیع	30 جون 2026	4 ماہ

#	نام	فیصلے کی نوعیت	تاریخ	مدت / سزا
۱۴	محمد ہانی شلالہ	انتظامی حراست میں توسیع	30 جون 2026	6 ماہ
۱۵	محمد عبد الرحمن جہالین	انتظامی حراست میں توسیع	30 جون 2026	6 ماہ
۱۶	محمد ریاض أبو عید	انتظامی حراست میں توسیع	30 جون 2026	6 ماہ
۱۷	ہاشم محمد حمیدان	انتظامی حراست میں توسیع	30 جون 2026	6 ماہ
۱۸	موسیٰ ابراہیم زهران	انتظامی حراست میں توسیع	30 جون 2026	3 ماہ

قدس کی مزاحمت جاری ہے





۱۳

مقامات پر تصادم اور آباد
کاروں کا مقابلہ

مسلسل ظلم اور مٹانے کی مسلسل کوششوں کے باوجود، جون 2026ء میں قدس ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہیں بیٹھا رہا، بلکہ اس کی گلیاں اور مسجدِ اقصیٰ کے صحن یہود سازی کے تمام ہتھکنڈوں کے سامنے مزاحمت اور لاجواب ثابت قدمی کا ایک ایسا شعلہ بن گئے جو کبھی بجھنے کا نام نہیں لیتا۔

یہ ٹکراؤ محض اچانک پیدا ہونے والا کوئی ردعمل نہیں تھا، بلکہ یہ روزمرہ کی بقا کی ایک ایسی حکمتِ عملی کی شکل اختیار کر گیا جس کے ذریعے شہر کے باسیوں نے بے دخلی کے فیصلوں، گرفتاریوں کی مہمات اور مسماری کے بھیانک خوابوں کا مقابلہ کیا؛ جہاں اقصیٰ کے دروازوں پر پہرہ دینا، آباد کاروں کے سامنے بلند ہونے والی تکبیروں کی گونج اور روزمرہ کی جھڑپیں ایک ایسے سخت چیلنج کا پیغام بن گئیں جو دنیا پر یہ ثابت کرتا ہے کہ قدس کے عوام کا عزم آبادیاتی تبدیلی کے منصوبوں کو ناکام بنانے اور مقدس شہر کی عرب و اسلامی شناخت کی حفاظت کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔

جریدے ”مرصاد“ کی ٹیم نے جون 2026ء کے دوران مقبوضہ قدس میں یہودی آباد کاروں کا مقابلہ کرنے اور ان کے سامنے ڈٹ جانے والے 13 مقامات ریکارڈ کیے۔

درج ذیل جدول جون ۲۰۲۶ء میں قدس میں قابض دشمن کے ساتھ ہونے والے تصادم کے نمایاں ترین مقامات کی وضاحت کرتا ہے:

#	واقعے کی نوعیت	مقام	تاریخ	قابض دشمن کی ہلاکتیں	قابض دشمن کے زخمی
۱	جھڑپیں	کفر عقب	یکم جون 2026	-	-
۲	آباد کاروں کا راستہ روکنا	جبع	2 جون 2026	-	-
۳	جھڑپیں	الخان الأحمر	12 جون 2026	-	-
۴	جھڑپیں	مخیم قلندیا	12 جون 2026	-	-
۵	جھڑپیں	شعفاط	13 جون 2026	-	-
۶	جھڑپیں	أبو دیس	14 جون 2026	-	-
۷	جھڑپیں	الرام وضاحیة البرید	15 جون 2026	-	-
۸	جھڑپیں	مخیم قلندیا	16 جون 2026	-	-
۹	جھڑپیں	الرام وضاحیة البرید	19 جون 2026	-	-
۱۰	جھڑپیں	کفر عقب	21 جون 2026	-	-
۱۱	جھڑپیں	مخیم قلندیا	23 جون 2026	-	-
۱۲	جھڑپیں	عناتا	25 جون 2026	-	-
۱۳	آباد کاروں کا راستہ روکنا	حزما	28 جون 2026	-	-

چھاپے اور دراندازیاں





۱۶۱

کارروائیاں در اندازی کی

جون 2026ء میں دھاووں اور چھاپوں کا خوفناک سایہ قدس کے باسیوں کے گلے کا پھندا بن گیا، جو ایک ایسے روزمرہ کے بھیانک خواب کی طرح تھا جو وہاں کی گلیوں سے ختم ہونے کا نام نہیں لیتا؛ جہاں قابض افواج نے اندھی اور اچانک عسکری مہمات کے ذریعے دن اور رات کے سکون کو غارت کرتے ہوئے پُر امن گھروں کی حرمت کو پامال کیا۔

یہ چھاپے اب محض وقتی امن و امان کی کارروائیاں نہیں رہے، بلکہ یہ ایک منظم نفسیاتی اور جغرافیائی جنگ کا روپ دھار چکے ہیں؛ جس میں دروازوں کو توڑا جاتا ہے، اور بچوں اور خواتین کو خوف زدہ کیا جاتا ہے، تاکہ غاصب قوتیں بندوق کے زور پر دہشت گردی کا ایک ایسا منظرنامہ تیار کر سکیں جس کا مقصد قدسیوں کے استحصال کے ساتھ ساتھ اس دھرتی اور مقدس مقامات کے محافظوں کے دلوں میں موجود جذبہ مدافعت کو کچلنا ہے۔

جریدے ”مرصاد“ کی ٹیم نے جون 2026ء کے دوران مقدس شہر کے دیہاتوں اور قصبوں پر قابض افواج کے تقریباً 161 دھاوے ریکارڈ کیے۔



اختتامیہ

مقبوضہ قدس جون 2026ء میں بھی، ہر مہینے کی طرح، سرنگوں ہونے سے انکار کرتا رہا؛ باوجود اس جابرانہ نظام کے جس نے آباد کاروں کی دہشت گردی، مسماری کے بھیانک خوابوں، اور گرفتاری و بے دخلی کے جالوں کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے۔

اس منظم جارحیت نے قدسی انسان کے اپنی زمین میں جڑے رہنے اور اپنی مسجد اقصیٰ کی دہلیز پر ثابت قدم رہنے کے عزم کو مزید مضبوط ہی کیا ہے۔

کسی بھی زخمی کا بہنے والا خون کا ہر ایک قطرہ، بلڈوزروں کی گرائی ہوئی ہر ایک دیوار، اور سلاخوں کے پیچھے کسی بھی اسیر کو جکڑنے والی ہر ایک ہتھکڑی، اس لازوال دفاع کی وہ بھاری قیمت ہے جس میں عوامی قوتِ ارادی بندوق کے جبر پر غالب آگئی؛ تاکہ اس مقدس شہر کی عرب اور اسلامی شناخت ہر طرح کی جعل سازی سے پاک رہے، اور یہاں کے باسیوں کی ثابت قدمی وہ چٹان بنی رہے جس سے ٹکرا کر یہود سازی کے اوہام اور تقسیم کے تمام منصوبے پاش پاش ہو جائیں۔

ضمیمہ

یروشلم شہر اور بابرت مسجد اقصیٰ میں مہینے کے دوران پیش آنے والے کل روزانہ کے واقعات کو دکھانے والی میز۔

مذاحت اور جھڑپیں			مقدس شہریوں پر تشدد							مسجد اقصیٰ پر حملے		تاریخ
زخمی اسرائیلی	ہلاک اسرائیلی	مذاحت اور جھڑپیں	آباد کاروں کے حملے	چوری یا دہلی، نظر بندی، جرم نامہ	شہریوں پر چڑھائی	انہدام و مسماری	گرفتاریاں	زخمی	شہدا	سیاح	آباد کار	
		۱		۱	۵		۱	۳				۶/۱
		۲			۷		۲					۶/۲
			۱		۸		۲۲	۱				۶/۳
			۱	۲	۵		۲	۱				۶/۴
			۱		۶		۲					۶/۵
					۷	۱	۳					۶/۶
		۲	۵		۸		۲	۴				۶/۷
			۱		۱۱			۲				۶/۸
				۱	۳	۱	۱۱					۶/۹
					۳	۲	۴	۱				۶/۱۰
			۲	۱	۲		۲۸	۱				۶/۱۱
			۱	۱	۳		۴	۳				۶/۱۲
		۲	۱		۶		۱					۶/۱۳
			۱	۱	۳			۲				۶/۱۴
					۲							۶/۱۵
		۲		۱	۷		۲					۶/۱۶
			۱	۵	۱۷		۳					۶/۱۷
		۱	۳	۲	۴	۱	۳		۱			۶/۱۸

مزاحمت اور جھڑپیں			مقدس شہریوں پر تشدد							مسجد اقصیٰ پر حملے		تاریخ
زخمی اسرائیلی	ہلاک اسرائیلی	مزاحمت اور جھڑپیں	آباد کاروں کے حملے	جبری بے دخلی، نظربندی، جرماتہ	شہروں پر چڑھائی	انہدام و مسماری	گرفتاریاں	زخمی	شہدا	سیاح	آباد کار	
					۷		۳					۶/۱۹
			۱		۵		۱					۶/۲۰
			۴		۳	۱		۱				۶/۲۱
		۱			۳		۱۵	۱				۶/۲۲
					۴	۱						۶/۲۳
		۴			۸		۶۰	۱				۶/۲۴
		۱	۳	۱	۵		۱۴	۹	۱			۶/۲۵
		۱	۲	۱	۶		۷	۲	۱			۶/۲۶
		۲	۳		۵		۱	۷	۲			۶/۲۷
			۲		۶		۲	۲				۶/۲۸
		۱	۲	۱	۶		۷	۲	۱			۶/۲۹
		۲	۳		۵		۱	۷	۲			۶/۳۰
		۱۳	۲۵	۷	۱۶۱	۱۷	۱۳۳	۱۹	۱	۴۹۶۳	۴۹۵۴	Σ

مرصاد

قدس شہر کے جملہ واقعات پر مشتمل معراج فورم کا جاری
کردہ ماہانہ رسالہ



شبکہ معراج